میپکو کا چھٹا ایس ٹی جی اور ای ایل آر منصوبہ 2006-07

MEPCO 6th STG and ELR Project 2006-07

ماحولیاتی اور سماجی جائزہ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی لمیٹڈ (میپکو)

ستمبر 2006

خلاصہ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) چھٹیسکنڈری ٹرانسمشن اور گرڈ (سکتھ ایس ٹی جی) اور انرجی لاس رڈکشن (ای ایل آر) منصوبے پر اپنے علاقے کے مختلف حصوں میں عمل درآمد کرنا چاہ رہی ہے۔ میپکو اس پانچ سالہ منصوبے کے ایک حصے کے لئے عالمی بینک سے قرضہ لینا چاہ رہی ہے۔ عالمی بینک کے حفاظتی لائحہ عمل (سیفگارڈ پالیسی) اور ملکی قانون کے تحت اس منصوبے کا ماحولیاتی اور سماجی جائزہ لیا گیا ہے۔ یہاں اس ماحولیاتی اور سماجی جائزے کا خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی جائزے کا طریقہ کار:۔

یہ ماحولیاتی اور سماجی جائزہ ملکی اور بین الاقوامی اداروں کے بنائے گئے طریقہ کار کے مطابق لیا گیا ہے۔ اس جائزے کے مختلف مراحل میں منصوبے کی چھان پھٹک کرنا، اس کا دائرہ کار معلوم کرنا، معلومات کا جمع کرنا اور ان کو ترتیب دینا، مشاورت کرنا، منصوبے کے اثرات کا جائزہ لینا اور دستاویز کا مرتب کرنا شامل ہیں۔

قانونی دائرہ کار: ۔

پاکستان کا ماحولیاتی تحفظ کا قانون (پاکستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997) اس امر کا متقاضی ہے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو شروع کرنے سے پہلے اس منصوبے کا ماحولیاتی جائزہ لیا جائے اور اس جائزے کا مسودہ متعلقہ ماحولیاتی تحفظ کے ادارے (انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی) کو پیش کیا جائے۔

عالمی بینک کے تحفظاتی لائحہ عمل 4.01 کے مطابق بھی چھٹے ایس ٹی جی اور ای ایل آر جیسے منصبے پر عمل درآمد سے پہلے اس منصوبے کا ماحولیاتی اور سماجی جائزہ لینا ضروری ہے۔ مزید برآں، عالمی بینک کا تحفظاتی لائحہ عمل 4.12 منصوبے کے نتیجے میں ہونے والی بلا رضا آبادکاری کے لئے طریقہ کار مہیا کرتا ہے۔

اس کے علاوہ عالمی بینک کے تحفظاتی لائحہ عمل 4.36 (جنگلات)، تحفظاتی لائحہ عمل 4.04 (قدرتی اماج گاہ)، تحفظاتی لائحہ عمل 4.10 (خصوصی مقامی باشندے)، تحفظاتی لائحہ عمل 4.11 (ثقافتی اثاثے) اور تحفظاتی لائحہ عمل (متنازعہ علاقوں کے منصوبے) بھی میپکو کے مجوزہ منصوبے سے متعلق ہو سکتے ہیں۔ مگر اس ماحولیاتی اور سماجی جائزے کے نتائج کے مطابق ان میں سے کوئی تحفظاتی لائحہ عمل بھی اس منصوبے پر لاگو نہیں ہوگا۔

اگست 2006

منصوبے کا اجمالی جائزہ:۔

بجلی کی فراہمی کی کارکردگی بڑھانا، اس کو قابلِ بھروسہ بنانا، اور اس کے معیار میں اضافہ کرنا میپکو کے مجوزہ منصوبے کے مجموعی مقاصد ہیں۔ منصوبے کے تحت میپکو کے بجلی کے نظام کے تکنیکی اور ماحولیاتی نقصانات کو کم کیا جائے گا، بجلی کی فراہمی کو بڑھایا جائے گا اور وولٹیج کو بہتر کیا جائے گا۔

ایس ٹی جی منصوبے کے پانچ سالہ دورانیے میں 20 نئے گرڈ اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ موجودہ گرڈ اسٹیشنوں میں سے 8 کو اپ گریڈ، 24 کو آگمینٹ اور 36 کو ایکسٹینڈ کیا جائے گا۔ مزید برآں، 666 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی۔ ان کے علاوہ ای ایل آر منصوبے کے تحت 416 کلومیٹر نئے ایچ ٹی فیڈر نصب کئے جائیں گے۔ 416 کلومیٹر طویل ایچ ٹی فیڈروں کی نئی تاریں بچھائی جائیں گی۔ 1563 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمر نصب کئے جائیں گے۔ 700 کلومیٹر طویل ایل ٹی فیڈر نصب کئے جائیں گے اور 407 کلومیٹر ایل ٹی فیڈروں کی نئی تاریں بچھائی جائیں گی۔

موجودہ ماحولیاتی اور سماجی جائزہ میپکو کے مجوزہ منصوبے کے اس حصوں کے بارے میں ہے جن پر مالی سال 07-2006 میں عمل درآمد ہوگا۔ اس سال کے دوران 5 نئے گرڈ اسٹیشن بنائے جائیں گے اس کے علاوہ موجودہ گرڈ اسٹیشنوں میں سے 3 کو اپ گریڈ، 5 کو آگمنٹ اور 12 کو ایکسٹینڈ کیا جائے گا۔ مزید برآں تقریباً 272 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی ان کے علاوہ 65 کلومیٹر نئے ایچ ٹی فیڈروں، 77 کلومیٹر پرانے ایچ ٹی فیڈروں، 250 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمروں، 43 کلومیٹر نئے ایل ٹی فیڈروں اور 72 کلومیٹر پرانے ایل ٹی فیڈروں پر بھی کام ہو گا۔

ماحول کا بیان:۔

میپکو کا مجوزہ منصوبہ جن علاقوں میں عمل درآمد پذیر ہوگا (یعنی پراجیکٹ ایریا) وہ بالائی واد سندھ میں واقع ہیں جو کہ ہندوگنگائی میدان (انڈو گینگیٹک پلین) کا مغربی حصہ ہے۔ وادی سندھ، دریائے سندھ اور اس کے ذیلی دریاؤں (ٹریبوٹریز) کی لائی ہوئی مٹی سے بنی ہے۔ ان ذیلی دریاؤں میں سے جہلم، چناب، راوی اور ستلج مشرق کی سمت سے اور کابل کرم اور ٹوچی مغرب کی طرف سے دریائے سندھ میں ملتے ہیں۔ وادی سندھ اپنی زمین کی زرخیزی اور تہذیب کی نشونما کے حوالے سے ہمیشہ سے مشہور رہا ہے۔ بالائی وادی سندھ چار دوآبوں، بہاول پور کے میدانی علاقے اور کوہ سلیمان کے زیری علاقے پر مشتمل ہے۔

ا۔ اپ گریڈ: گرڈ اسٹیشن کو 33KV یا 66KV سے 132KV کے نظام میں منتقل کرنا

2۔ آگمنٹ: گرڈ اسٹیشن میں زیادہ استعداد کا ٹرانسفارمر لگانا

3۔ ایکسٹینڈ: گرڈ اسٹیشن میں ٹرانسفارمر یا لائن بے کی تعداد بڑھانا۔

اگست 2006

میپکو کے علاقے سے دریائے سندھ، دریائے چناب، دریائے راوی اور دریائے ستلج گزرتے ہیں لیکن سندھ طاس معاہدے کے تحت ہندوستان دریائے راوی اور دریائے ستلج کے پانی کے استعمال کا حقدار ہے۔

میپکو کے علاقے میں کاشتکاری سب سے اہم معاشی عمل ہے۔ یہ علاقہ وادی سندھ کے آبپاشی کے نظام کا حصہ ہے جو کہ ندیا کے بڑے نہری آبپاشی کے نظاموں میں شامل ہیں۔ یہاں آبپاشی کے لئے نہری پانی کے علاوہ زیر زمین پانی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مجوزہ منصوبہ جن علاقوں میں عمل درآمد پذیر ہوگا ان کو تین طرح کے ماحولیاتی خطوں (ایکوزون) میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جو کہ اسطوائی خاردار جنگلات (ٹراپیکل تھارن فارسٹ)، دریائی جنگلات (ریوارین فارسٹ) اور صحرائی خطے (ڈزرٹ) پر مشتمل ہیں۔ مگر انسانی آبادی اور کھیتی باڑی کے باعث پراجیکٹ ایریا کے یہ ماحولیاتی خطے بڑی حد تک تبدیل ہو چکے ہیں اب اس علاقے میں صرف وہ جنگلی حیات پائی جاتی ہے جس نے اپنے آپ کو تبدیل شدہ ماحول اور انسانی آبادی کی موجودگی کے حساب سے ڈھال لیا ہے۔

انتظامی طور سے یہ علاقہ پنجاب سے یہ علاقہ پنجاب کے تیرہ اضلاع یعنی ملتان، ساہیوال، خانیوال، وہاڑی، پاکپتن، بھاولنگر، لیہ مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، لودھراں، بہاول پور اور رحیم یار خان پر مشتمل ہے۔

مشاورت:۔

اس ماحولیاتی اور سماجی جائزے کے دوران واسطے اداروں (سٹیک ہولڈرز) سے مشاورت بھی کی گئی۔ یہ مشاورت مختلف اداروں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں سے بھی کی گئی۔ ان مشاورتوں کا مقصد یہ تھا کہ ان واسطے داروں کو مجوزہ منصوبہ کے متعلق معلومات مہیا کی جائیں اور اس منصوبے کے متعلق ان کے خیالات، خدشات اور شفارشات حاصل کی جائیں جہاں تک ممکن ہو ان شفارشات کو منصوبے میں ضم کیا جائے تاکہ منصوبے کو ماحولیاتی اور سماجی اعتبار سے زیادہ سے زیادہ بہتر بنایا جائے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ اور ان کا تدارک:۔

موجودہ جائزے کے دوران منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات معلوم کئے گئے۔ پھر ہر ممکنہ اثر کو اس کی نوعیت، دورانیے، جغرافیائی حدود، زائل ہونے کی صلاحیت، نتائج کی شدت، اور وقوع پذیر ہونے کے امکانات کے حوالوں سے پرکھا گیا۔ پھر اس پرکھ کے نتیجے میں ہر ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی اثر کو زیادہ، درمیانی یا کم اہمیت کا حامل ٹھہرایا گیا۔

موجودہ ماحولیاتی اور سماجی جائزے کے نتیجے میں یہ معلوم ہوا کہ مجوزہ منصوبے کے زیادہ تر منفی اثرات اس کی تعمیر کے دوران وقوع پذیر ہوں گے اور یہ اثرات زیادہ تر عارضی نوعیت کے ہوں گے۔ اس جائزے کے نتیجے میں ان منفی اثرات کو زائل کرنے کے لئے مناسب اقدامات کی سفارش کی گئی ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے دوران ماحولیاتی اور سماجی نگرانی (انوائرمینٹل اینڈ سوشل مانیٹرنگ) کے ذریعے ان سفارشات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

مجوزہ منصوبے کے دوران پیش آنے والے اہم سماجی مسئلوں میں زمین کی خرید، فصلوں کا نقصان اور لوگوں کے لیے خطرات شامل ہیں۔ موجودہ ماحولیاتی اور سماجی جائزے نے یہ شفارش کی ہے کہ منصوبے میں شامل گرڈ اسٹیشنوں کے لیے زمین براہ راست ان کے مالکین سے باہم رضامندی کے ساتھ بازاری نرخوں کے حساب سے خریدی جائے زمین کے مالکوں کو زمین بیچنے سے انکار کا اختیار رہو اور زمین کی خریداری کا تمام معاملے کو مکمل طور پر قلم بند کیا جائے۔ اس طریقے کے مطابق جوزہ منصوبے کے لئے تقریباً 20 ایکڑ زمین خریدی جائے گی۔ ٹرانسمشن لائینوں کی تنصیب کے دوران جو فصلوں کا نقصان ہوگا اس کے تدارک کے لئے ان کے مالکان / کاشتکاروں کو معاوضہ دیا جائے گا۔ مجوزہ منصوبہ کے دوران تقریباً 1339 ایکڑ رقبے پر موجود فصلیں خراب ہوں گی، جن کے 669 مالکین / کاشتکار ہیں۔ ان خراب فصلوں کے معاوضے کا تخمینہ یا نہ خرابہ تقریباً 96 لاکھ روپے ہے۔ منصوبے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کے ازالے کے لئے مناسب احتیاطیں بھی سفارشات میں شامل کی گئی ہیں۔

مجوزہ منصوبے کے دوران پیش آنے والے اہم ماحولیاتی مسئلوں میں مٹی کا بہہ جانا یا زمین کی کٹائی (سوائل ایروژن)، مٹی کی کثافت، پانی کی کثافت اور قدرتی نباتات کا نقصان شامل ہیں۔ زمین کی کٹائی گرڈ اسٹیشنوں اور ٹرانسمشن لائنوں کی تنصیب کے دوران، وقوع پذیر ہو سکتی ہے۔ مجوزہ منصوبے کے دوران ان خدشات کا ازالہ تنصیب و تعمیر کے مناسب طریقوں سے کیا جائے گا۔ مجوزہ منصوبے پر عمل درآمد کے دوران کچرے و فضلے کو غیر مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے، اور مختلف تیل اور کیمیائی مادوں کے زمین پر بہہ جانے یا رس جانے کے نتیجے میں مٹی اور پانی کی کثافت عمل پذیر ہو سکتی ہے ان خدشات کا ازالہ کچرے و فضلے کو ٹھکانے لگانے کے نظام کے ذریعے کیا جا سکے گا۔

مجوزہ منصوبے کے دوران ماحولیاتی اور سماجی بندوبست، بشمول ماحولیاتی و سماجی اثرات کو زائل کرنے پر اٹھنے والے خرچ، کے لئے کل لاگت کا تخمینہ 16 ملین (یعنی ایک کروڑ ساٹھ لاکھ) روپے ہے۔ جس میں فصلوں کے خرابے کے لئے 9.6 ملین (یعنی چھیانوے لاکھ) روپے شامل ہیں۔

اگست 2006

ماحولیاتی نظام:۔

اس جائزے کے نتیجے میں معلوم کئے جانے والے ماحولیاتی و سماجی اثرات کے ازالے و تدارک کے لئے جن اقدامات کی سفارش کی گئی ہے ان اقدامات پرعمل درآمد کے لئے ایک جامع ماحولیاتی نظام (انوائرمینٹل منیجمنٹ پلان) تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ نظام مجوزہ منصوبے پرعمل درآمد کے دوران ایک ماحولیاتی انتظامی ڈھانچہ اور مختلف اہل کاروں کی ذمہ داریاں مہیا کرتا ہے۔ اس نظام میں تدارکی منصوبہ، نگرانی کا منصوبہ، مواصلات و ترسیل کا طریقہ کار، دستاویزی طریقہ کار اور صلاحیت بڑھانے کا لائحہ عمل شامل ہیں۔ ماحولیاتی نظام میں شکایات کے ازالے کا نظام بھی شامل ہے۔

آبادکاری کا منصوبہ: ۔

مجوزہ منصوبے کے سماجی جائزے کے نتیجے میں یہ معلوم ہوا کہ منصوبے کے متاثرین کی کل تعداد 200 سے زیادہ ہے اس لئے تحفظاتی لائحہ عمل 4.12 کے تحت ابادکاری کا منصوبہ (ریسیٹلمنٹ پلان) تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ مجوزہ من؟ صوبے کے نتیجے میں ہونیوالی بلا اختیاری آبادکاری کے معاملات کو سنبھالے گا۔ آبادکاری کے اس منصوبے میں استحقاقی ڈھانچہ، اس منصوبے پرعمل درآمد کا طریقہ کار، انتظامی ڈھانچہ، نگرانی کا نظام اور شکایات کے ازالے کا نظام شامل ہیں۔

آبادکاری کا یہ منصوبہ ایک علیحدہ دستاویز ہے کہ جو ایک علیحدہ جلد میں مہیا کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی رہ نما اصول:۔

موجودہ ماحولیاتی و سماجی جائزہ میپکو کے مجوزہ منصوبے کے اس حصے کے لئے کیا گیا ہے جو کہ مالی سال 07-2006 کے دوران عمل پذیر ہوگا۔ منصوبے کے بقیہ حصوں کی، جن پر مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران عمل درآمد ہوگا۔ تفصیلات ابھی طے نہیں کی گئیں۔ اس وجہ سے ان حصوں کا ماحولیاتی و سماجی جائزہ بھی نہیں لیا جاسکتا۔ مجوزہ منصوبے کے ان حصوں کے لئے ماحولیاتی و سماجی راہ نما اصول (انوائرمینٹل اینڈ سوشل گائڈلائنز) تشکیل دئے گئے ہیں، جو کہ ماحولیاتی و سماجی معاملوں سے نمٹنے کے لئے ایک ڈھانچہ فراہم کرتے ہیں۔

ماحولیاتی و سماجی راہ نما اصول بھی ایک علیحدہ جلد میں مہیا کئے گئے ہیں۔

اگست 2006

حاصل جائزہ اور سفارشات :۔

موجودہ ماحولیاتی وسماجی جائزے کے نتیجے میں، بالخصوص باقی رہ جانے والے منفی ماحولیاتی وسماجی اثرات کی نوعیت ومقدار کی بنیاد پر یہ اخذ کیا گیا ہے کہ میپکو کا مجوزہ منصوبہ طبعی، نباتاتی، حیوانی اور سماجی محول پر کسی قسم کے دیرپا یا اہمیت کے حامل اثرات نہیں چھوڑے گا۔ بشرطیکہ منصوبے پر اس طریقے سے عمل کیا جائے جس طرح اس دستاویز میں قلمبند کیا گیا ہے اور یہ کہ منفی اثرات کا ازالہ کرنے کے لئے جو سفارشات کی گئی ہیں ان پر مکمل طور پر عمل کیا جائے۔

منصوبے کی ماحولیاتی وسماجی کارکردگی کے حوالے سے چند اہم سفارشات مندجہ ذیل ہیں:۔

- ☆ مجوزہ منصوبے کے ماحولیاتی نظام (انوائرمینٹل منیجمنٹ پلان) اور آبادکاری کے منصوبے (ریسیٹلمنٹ پلان) کو ان تمام معاہدوں میں شامل کرنا چاہئے جو میپکو کے منصوبے پر عمل درآمد کے لئے کرے گا۔
- ☆ میپکو کو چاہئے کہ وہ آبادکاری کے منصوبے (ریسیٹلمنٹ پلان) پر عمل کرے، جو کہ بلا اختیار آبادکاری اور فصلوں کے نقصانات کے معاملے کو سنبھالنے کے لئے، متاظرین کو ان کے ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا کرنے کے لئے، اور منصوبے کے لئے زمین کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔
- ☆ میپکو ایسے ٹرانسفارمر تو نہیں خریدے گا جس میں ایسا تیل موجود ہو جس میں پی سی بی کی امیزش ہو۔ البتہ، میپکو کے پرانے ٹرانسفارمروں میں اس قسم کے تیل کے موجود ہونے کے امکانات ہیں۔ میپکو کو چاہئے کہ وہ پی سی بی آمیزش والے ٹرانسفارمروں کے تیل کے خاتمے کے لئے ایک منصوبہ تشکیل دے۔ اس معاملے میں ابتداء کے طور پر گرڈ اسٹیشنوں اور کارخانوں میں پی سی بی کا پتہ لگانے والے آلات مہیا کرنے چاہئیں۔
- ☆ میپکو کو چاہئے کہ وہ اپنے ادارے میں ماحولیاتی وسماجی معاملات کو سنبھالنے صلاحیت پیدا کرے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے میپکو میں ایک ماحولیاتی وسماجی شعبہ (انوائرمینٹل اینڈ سوشل سیل) قیام عمل میں لانا چاہئے۔
- ☆ میپکو کو چاہئے کہ وہ اپنا ماحولیاتی وسماجی لائحہ عمل (انوائرمینٹل اینڈ سوشل پالیسی) وضع کرے، جو کہ ماحولیاتی اور سماجی میں اس کی احساس ذمہ داری کا آئینہ دار ہو۔ میپکو کو چاہئے کہ وہ ماحولیاتی وسماجی قوانین پر پوری طرح عمل پذیر ہو، بالخصوص آئندہ آنے والے تمام منصوبوں کا ماحولیاتی وسماجی جائزہ لیا جائے۔

اگست 2006